26806-پیشاب کرنے کے بعد پیشاب ختم ہونے کی تاخیر کی مشکل درپیش ہے

سوال

مجھے پیشاب میں مشکل درپیش ہے کہ پیشاب کرنے کے پانچ یا دس منٹ بعد تک قطرہ قطرہ آتا رہتا ہے، جس کی بنا پر مجھے تقریبا پندرہ منٹ تک انتظار کرنا پڑتا ہے کہ واقعی پیشاب رک گیا ہے، تو اسی طرح میں بیس منٹ نماز بھی لیٹ ادا کرتا ہوں، اس حالت کے علاوہ میرا پیشاب نہیں نکلتا کیا کوئی ایسا طریقہ ہے جو بروقت نماز کی ادائیگی میں معاون ہو، یا کہ میں انتظار کرکے وضوء کروں، اس مشکل نے میری زندگی اجیرن کردی ہے ؟

پسندیدہ جواب

شریعت اسلامیہ بڑی آسان شریعت ہے، بندوں سے حرج اور تنگی کو ختم کرتی ہے، اوران کے امور کو آسان کرتی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوراس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی}.الحج (78).

جس مسئلہ کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے وہ کسی پریشانی اور قلق اور ناامیدی اوراحباط کی دعوت نہیں دیتا، کیونکہ جس مرض میں آپ بتلاء ہے وہ اللہ تعالی کی طرف ایک آزمائش ہے، آپ اس پر صبر کریں اللہ تعالی آپ کو اجروثواب سے نوازے گا.

آپ یہ علم میں رکھیں کہ اللہ تعالی کا دین ہر معاملہ میں آسانی اور سہل ہے، اس لیے اگر آپ کی یہ عادت ہے، اور آپ کو علم ہے کہ پانچ یا دس منٹ تک پیشاب نہیں رکتا، تو یہ چیز اس بات کی متقاضی ہے کہ آپ نماز کا وقت شروع ہونے سے تقریبا دس منٹ قبل پیشاب سے فارغ ہوجائیں تا کہ پیشاب آنا بند ہوجائے، اوراس کے بعد آپ وضوء کریں، لیکن فرض کریں کہ آپ دیر سے اٹھے اور آپ کو پیشاب کی حاجت ہے تو پھر پیشاب کرکے رکنے کا انتظار کرنے میں کوئی حرج نہیں، چاہے آپ کی جماعت رہ جائے، کیونکہ آپ اس حالت میں معذور ہیں.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کھانے حاضر ہوجانے اورپیشاب اورپاخانہ روکنے کی حالت میں نماز نہیں ہوتی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (560).

اس بنا پر ہم یہ کہینگے : آپ وقت سے قبل اتنا وقت پہلے پیشاب کریں کہ آپ کا پیشاب رک جائے، اوراگر آپ ایسا نہیں کرسکتے تو پھر آپ انتظار کریں، چاہے آپ کی نماز باجماعت رہ جائے، جب آپ اس کو روکنے میں مشغول اور محصور ہوں.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے. اھ

الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام (106/1).

واللہ اعلم.